BACKGROUNDERS
Press Information Bureau
Government of India

اے آئی کے ذریعے ہندوستان کی تبدیلی

10, 300 کروڑ روپے سے زیادہ کی سرمایہ کاری اور 38,000 گرافکس پروسیسنگ یونٹ (جی پی یو) جامع اختراع کو تقویت دے رہے ہیں

بنیادی نکات

- انڈیا اے آئی مشن کے لیے پانچ سالوں میں **10,300 کروڑ روپے** سے زیادہ مختص کیے گئے ہیں جن میں **38,000 جی پی یو** تعینات شامل ہیں۔
- ٹیک اور اے آئی ماحولیاتی نظام میں **60 لاکھ افراد** کو ملازمت دی گئی ہیں۔
- ہندوستانی ٹیک سیکٹر کی آمدنی اس سال 280 ارب ڈالر سے تجاوز کرنے کا امکان ہے۔
- اے آئی 2035 تک ہندوستان کی معیشت میں **1.7 ٹریلین ڈالر** کا اضافہ کر سکتا ہے۔

تعارف

ہندوستان مصنوعی ذہانت (اے آئی) سے چلنے والے ایک نئے دور کے دہانے پر کھڑا ہے جہاں ٹیکنالوجی زندگیوں کو تبدیل کر رہی ہے اور ملک کی ترقی کو تشکیل دے رہی ہے۔ اے آئی اب ریسرچ لیبز یا بڑے کارپوریشنوں تک محدود نہیں ہے۔ یہ ہر سطح پر شہریوں تک پہنچ رہا ہے۔ دور دراز کے علاقوں میں صحت کی دیکھ بھال تک رسائی کو بہتر بنانے سے لے کر کسانوں کو فصلوں کے بارے میں معلوماتی فیصلے کرنے میں مدد

کرنے تک، اے آئی روزمرہ کی زندگی کو آسان، ہوشیار اور زیادہ مربوط بنا رہا ہے۔ یہ ذاتی تعلیم کے ذریعے کلاس رومز میں انقلاب لا رہا ہے، شہروں کو صاف ستھرا اور محفوظ بنا رہا ہے، اور تیز رفتار ڈیٹا پر مبنی حکمرانی کے ذریعے عوامی خدمات کو بڑھا رہا ہے۔

انڈیا اے آئی مشن اور سینٹرز آف ایکسی لینس فار اے آئی جیسے اقدامات اس تبدیلی کے مرکزی نقطہ نظر میں ہیں۔ وہ کمپیوٹنگ پاور تک رسائی کو بڑھا رہے ہیں، تحقیق کی حمایت کر رہے ہیں اور اسٹارٹ اپس اور اداروں کو ایسے حل تیار کرنے میں مدد کر رہے ہیں جن سے لوگوں کو براہ راست فائدہ حاصل ہو۔ ہندوستان کا نقطہ نظر اے آئی یعنی مصنوعی ذہانت کو سستی اور قابل رسائی بنانے پر مرکوز ہے، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ اختراع مجموعی طور پر معاشرے کو ترقی فراہم کرے۔

مصنوعی ذہانت کیا ہے؟

مصنوعی ذہانت (اے آئی) مشینوں کی ان کاموں کو انجام دینے کی صلاحیت ہے جن کے لیے عام طور پر انسانی ذہانت کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ نظام کو تجربات سے سیکھنے، نئے حالات کے مطابق ڈھالنے اور پیچیدہ مسائل کو آزادانہ طور پر حل کرنے کے قابل بناتا ہے۔ اے آئی معلومات کا تجزیہ کرنے، نمونوں کو پہچاننے اور ردعمل پیدا کرنے کے لیے ڈیٹا سیٹس، الگورتھم اور زبان کے بڑے ماڈلز کا استعمال کرتا ہے۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ یہ نظام اپنی کارکردگی کو بہتر بناتے ہیں، جس سے انہیں انسانوں کی طرح استدلال کرنے، فیصلے کرنے اور ان سے بات چیت کرنے کا موقع ملتا ہے۔

یہ جامع وژن نیتی آیوگ کی رپورٹ، اے آئی فار انکلوسیو سوسائٹل ڈیولپمنٹ (اکتوبر 2025) میں بھی نمایاں طور پر جھلکتا ہے۔ رپورٹ سے پتہ چلتا ہے کہ کس طرح مصنوعی ذہانت صحت کی دیکھ بھال، تعلیم و تربیت، ہنرمندی اور مالی شمولیت تک رسائی کو بڑھا کر ہندوستان کے 490 ملین غیر رسمی کارکنوں کو بااختیار بنا سکتی ہے۔ اس میں اس بات پر روشنی ڈالی گئی ہے کہ کس طرح اے آئی سے چلنے والے آلات ہندوستان کی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی بننے والے لاکھوں لوگوں کے لیے پیداواری صلاحیت اور لچک کو بڑھا سکتے ہیں۔ رپورٹ میں اس بات پر بھی زور دیا گیا ہے کہ ٹیکنالوجی گہری سماجی اور اقتصادی تقسیم کو ختم کر سکتی ہے، اور اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ اے آئی کے فوائد ہر شہری تک پہنچیں۔

موجودہ وقت میں ہندوستان میں اے آئی ماحولیاتی نظام

- ہندوستان کا ٹیکنالوجی کا شعبہ تیزی سے پھیل رہا ہے، اس سال سالانہ آمدنی 280 ارب امریکی ڈالر سے تجاوز کرنے کا امکان ہے۔
- ٹیک اور اے آئی ماحولیاتی نظام میں 60 لاکھ سے زیادہ لوگ ملازمت کرتے ہیں۔
- ملک 1,800 سے زیادہ عالمی صلاحیت مراکز کی میزبانی کرتا ہے، جن میں اے آئی پر مرکوز 500 سے زیادہ مراکز شامل ہیں۔
- ہندوستان میں تقریباً 1.8 لاکھ اسٹارٹ اپ ہیں، اور پچھلے سال شروع کیے گئے تقریباً 89 فیصد نئے اسٹارٹ اپ نے اپنی مصنوعات

یا خدمات میں مصنوعی ذہانت کا استعمال کیا ہے۔

- نیسکام اے آئی ایڈاپشن انڈیکس پر، ہندوستان نے 4 میں سے 2.45 کا اسکور حاصل کیا، جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ 87 فیصد کاروباری ادارے فعال طور پر اے آئی حل استعمال کر رہے ہیں۔
- مصنوعی ذہانت کو اپنانے کے سرکردہ شعبوں میں صنعتی اور آٹو موٹو، کنزیومر گڈز اور ریٹیل، بینکنگ، مالیاتی خدمات اور انشورنس، اور صحت کی دیکھ بھال شامل ہیں۔ یہ سب ساتھ مل کر اے آئی کی کل قیمت کا تقریباً 60 فیصد حصہ ڈالتے ہیں۔
- ایک حالیہ بی سی جی سروے کے مطابق، تقریباً 26 فیصد ہندوستانی کمپنیوں نے بڑے پیمانے پر اے آئی میں پختگی حاصل کی ہے۔

جیسا کہ ہندوستان ایک جامع اے آئی ماحولیاتی نظام کی تعمیر کر رہا ہے، اس کی بڑھتی ہوئی عالمی شناخت اس پیش رفت کی عکاسی کرتی ہے۔ اسٹینفورڈ اے آئی انڈیکس جیسی درجہ بندی ہندوستان کو اے آئی مہارتوں، صلاحیتوں اور پالیسیوں میں سرفہرست چار ممالک میں شامل کرتی ہے۔ یہ ملک گٹ ہب پر اے آئی پروجیکٹوں میں دوسرا سب سے بڑا شراکت دار بھی ہے، جو اس کی ڈویلپر کمیونٹی کی طاقت کو اجاگر کرتا ہے۔ ایک مضبوط ایس ٹی ای ایم افرادی قوت، تحقیقی ماحولیاتی نظام کی توسیع اور بڑھتے ہوئے ڈیجیٹل بنیادی ڈھانچے کے ساتھ، ہندوستان 2047 تک اقتصادی ترقی، سماجی ترقی اور وکست بھارت کے طویل مدتی وژن کے لیے اے آئی کو بروئے کار لانے کی پوزیشن میں ہے۔

ہندوستان دنیا کا تیسرا سب سے زیادہ اے آئی مسابقتی ملک ہے

اسٹینفورڈ یونیورسٹی کے 2025 گلوبل اے آئی وائبرانسی ٹول کی ایک رپورٹ کے مطابق، ہندوستان نے مصنوعی ذہانت کی مسابقت میں عالمی سطح پر تیسرا مقام حاصل کیا ہے۔ درجہ بندی عالمی اے آئی منظر نامے میں ہندوستان کی تیز رفتار ترقی پر زور دیتی ہے۔ رپورٹ میں 2017 سے 2024 تک مصنوعی ذہانت کی ترقی اور اختراع کی پیمائش کی گئی ہے۔ یہ حالیہ کامیابی ہندوستان کی تیزی سے بڑھتی ہوئی اے آئی صلاحیت، مضبوط تحقیقی صلاحیتوں، متحرک اسٹارٹ اپ ماحولیاتی نظام، سرمایہ کاری اور اقتصادی اثرات، بنیادی ڈھانچے، اور پالیسی اور حکمرانی کی نشاندہی کرتی ہے۔

انڈیا اے آئی مشن

ہندوستان میں اے آئی بنانے اور ہندوستان کے لیے اے آئی کو کام کرنے کے وژن کی رہنمائی میں، کابینہ نے مارچ 2024 میں انڈیا اے آئی مشن کو منظوری دی ہے، جس کے لیے پانچ سالوں میں 10,371.92 کروڑ روپے کا بجٹ مختص کیا گیا تھا۔ یہ مشن ہندوستان کو مصنوعی ذہانت میں عالمی رہنما بنانے کی سمت میں ایک اہم قدم ہے۔

اپنے آغاز کے بعد سے اس مشن نے ملک کے کمپیوٹنگ کے بنیادی ڈھانچے کو بڑھانے میں زبردست پیش رفت کی ہے۔ 10, 000 جی پی یو کے ابتدائی ہدف سے، ہندوستان نے اب تک 38,000 جی پی یو حاصل کیے ہیں، جو عالمی معیار کے اے آئی وسائل تک سستی رسائی فراہم کرتے ہیں۔

جی پی او کیا ہے؟

جی پی یو یا گرافکس پروسیسنگ یونٹ ایک طاقتور کمپیوٹر چپ ہے جو مشینوں کو تیزی سے سوچنے، تصاویر پر کارروائی کرنے، اے آئی پروگرام چلانے اور پیچیدہ کاموں کو باقاعدہ پروسیسر سے زیادہ مؤثر طریقے سے سنبھالنے میں مدد کرتا ہے۔

الیکٹرانکس اور اطلاعاتی ٹیکنالوجی کی وزارت (ایم ای آئی ٹی وائی) کے تحت ایک آزاد کاروباری ڈویژن انڈیا اے آئی کے ذریعے نافذ کیا گیا یہ مشن ایک جامع ماحولیاتی نظام کی تعمیر کر رہا ہے جو اختراع کو آگے بڑھاتا ہے، اسٹارٹ اپس کی حمایت کرتا ہے، ڈیٹا تک رسائی کو مضبوط کرتا ہے، اور عوامی بھلائی کے لیے اے آئی کے ذمہ دارانہ استعمال کو یقینی بناتا ہے۔

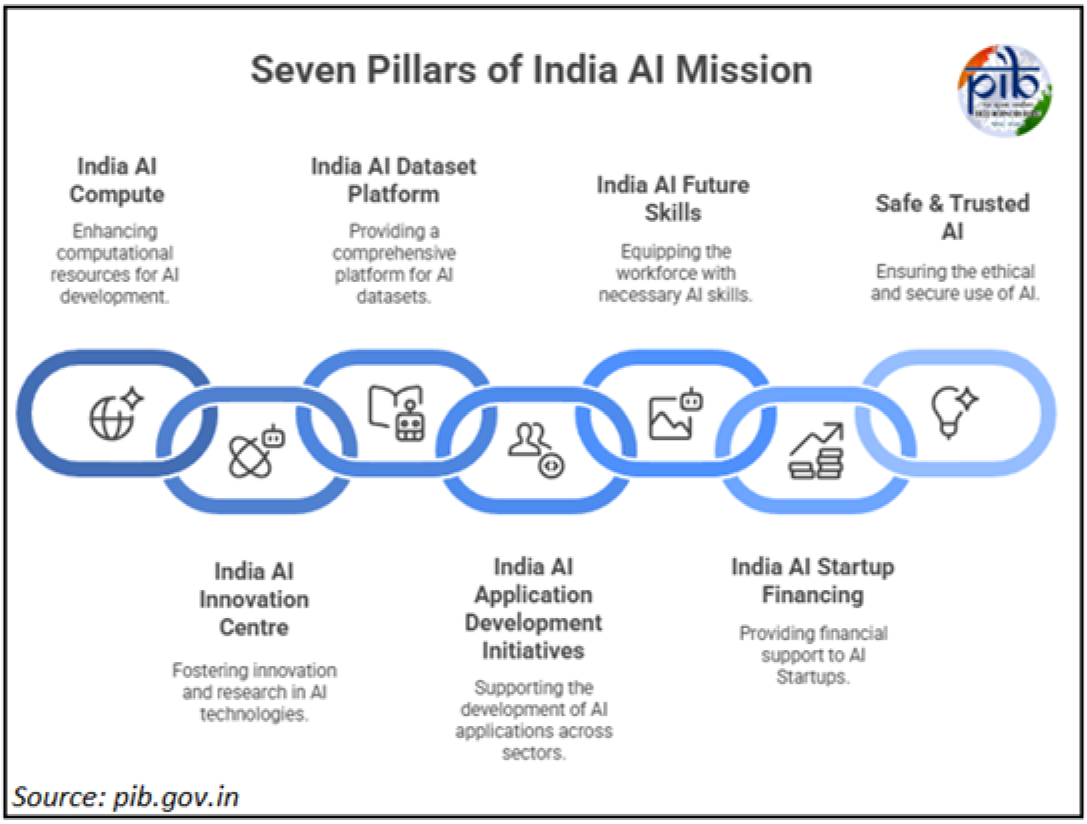

انڈیا اے آئی مشن کے سات ستون یہ ہیں:

1. انڈیا اے آئی کمپیوٹ ستون

یہ ستون سستی قیمتوں پر اعلی درجے کی جی پی یو فراہم کرتا ہے۔ جیسا کہ پہلے ذکر کیا گیا ہے، 38,000 سے زیادہ جی پی یوز کو نظام میں شامل کیا جا چکا ہے۔ یہ جی پی یو صرف 65 روپے فی گھنٹہ کی رعایتی شرح پر دستیاب ہیں۔

2. انڈیا اے آئی ایپلیکیشن ڈیولپمنٹ انیشی ایٹو

یہ ستون ہندوستان کے مخصوص چیلنجوں کے لیے اے آئی ایپلی کیشنز تیار کرتا ہے۔ شعبوں میں صحت کی دیکھ بھال، زراعت، آب و ہوا کی تبدیلی، گورننس، اور معاون سیکھنے کی ٹیکنالوجیز شامل ہیں۔ جولائی 2025 تک تیس درخواستیں منظور کی جا چکی ہیں۔ مخصوص سیکٹر کے ہیکاتھون کا اہتمام وزارتوں اور اداروں کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر، سائبر گارڈ اے آئی ہیکاتھون سائبر سکیورٹی کے لیے اے آئی حل تیار کرنے میں مدد کرتا ہے۔

3. اے آئی کوش (ڈیٹا سیٹ پلیٹ فارم)

اے آئی کوش اے آئی ماڈلز کی تربیت کے لیے بڑے ڈیٹا سیٹ تیار کرتا ہے۔ یہ سرکاری اور غیر سرکاری ذرائع سے ڈیٹا کو مربوط کرتا ہے۔ اس پلیٹ فارم میں 20 شعبوں میں 5,500 سے زیادہ ڈیٹا سیٹ اور 251 اے آئی ماڈل ہیں۔ یہ وسائل ڈویلپرز کو بنیادی ماڈیولز بنانے کے بجائے اے آئی حل پر توجہ مرکوز کرنے میں مدد کرتے ہیں۔ اس پلیٹ فارم پر دسمبر 2025 تک 385,000 سے زیادہ وزٹ، 11,000 رجسٹرڈ صارفین اور 26,000 ڈاؤن لوڈ شامل ہیں۔

4. انڈیا اے آئی فاؤنڈیشن ماڈل

یہ ستون ہندوستانی ڈیٹا اور زبانوں کا استعمال کرتے ہوئے ہندوستان کا اپنا بڑا ملٹی ماڈل تیار کرتا ہے۔ یہ جنریٹو اے آئی میں خود مختار صلاحیت اور عالمی مسابقت کو یقینی بناتا ہے۔ انڈیا اے آئی کو 500 سے زیادہ تجاویز موصول ہوئی ہیں۔ پہلے اور دوسرے مرحلے میں 12 اسٹارٹ اپس کا انتخاب کیا گیا جس میں سروم اے آئی، سوکیٹ اے آئی، گنانی اے آئی، گان اے آئی، اوتارا اے آئی، آئی آئی ٹی بمبئی کنسورشیم-بھارت جین، زینٹیک، جن لوپ، انٹیلی ہیلتھ، شودھ اے آئی، فریکٹل اینالیٹکس، ٹیک مہندرا میکرز لیب شامل ہیں۔

5. انڈیا اے آئی کی مستقبل کی مہارتیں

یہ ستون اے آئی کے ہنر مند پیشہ ور افراد کی تعمیر کرتا ہے۔ اور اس کے ذریعے 500 پی ایچ ڈی فیلوز، 5,000 پوسٹ گریجویٹس، اور 8,000 انڈر گریجویٹس کو مدد فراہم کی جاتی ہے۔ جولائی 2025 تک 200 سے زیادہ طلباء نے فیلوشپ حاصل کیے ہیں۔ 73 ادارے پی

ایچ ڈی طلبا کو شامل کر رہے ہیں۔ ٹائر 2 اور ٹائر 3 شہروں میں ڈیٹا اور اے آئی لیبز قائم کی جا رہی ہیں۔ این آئی ای ایل آئی ٹی اور صنعتی شراکت داروں کے ساتھ اکتیس لیبز کا آغاز کیا گیا ہے۔ ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں نے 174 آئی ٹی آئی اور پولی ٹیکنک کو تجربہ گاہوں کے لیے نامزد کیا ہے۔

6. انڈیا اے آئی اسٹارٹ اپ فنانسنگ

یہ ستون اے آئی اسٹارٹ اپس کو مالی مدد فراہم کرتا ہے۔ انڈیا اے آئی اسٹارٹ اپس گلوبل پروگرام مارچ 2025 میں شروع کیا گیا ہے اس سے اسٹیشن ایف اور ایچ ای سی پیرس کے تعاون سے 10 ہندوستانی اسٹارٹ اپس کو یورپی مارکیٹ تک توسیع کرنے میں مدد ملتی ہے۔

7. محفوظ اور قابل اعتماد اے آئی

یہ ستون مضبوط حکمرانی کے ساتھ ذمہ دارانہ اے آئی اپنانے کو یقینی بناتا ہے۔ دلچسپی کے اظہار کے ذریعے 13 پروجیکٹوں کا انتخاب اور آغاز کیا گیا ہے۔ وہ مشین ان لرننگ، تعصب کو کم کرنے، رازداری کے تحفظ والے ایم ایل، وضاحت، آڈیٹنگ، اور گورننس ٹیسٹنگ پر توجہ مرکوز کرتے ہیں۔ 9 مئی 2025 کو پارٹنر اداروں کے لیے انڈیا اے آئی سیفٹی انسٹی ٹیوٹ میں شامل ہونے کے لیے دلچسپی کا ایک اضافی اظہار شائع کیا گیا تھا۔

انڈیا موبائل کانگریس 2025 میں اے آئی

مصنوعی ذہانت نے 9 ویں انڈیا موبائل کانگریس میں مرکزی مقام حاصل کیا، جس کا افتتاح وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے 8 اکتوبر 2025 کو یشو بھومی، نئی دہلی میں کیا۔ محکمہ ٹیلی مواصلات اور سی او اے آئی کے زیر اہتمام یہ تقریب 8 سے 11 اکتوبر تک "انوویٹ ٹو ٹرانسفارم" کے موضوع کے تحت منعقد کی گئی تھی۔

IMC 25

آئی ایم سی 2025 میں چھ بڑے عالمی اجلاس شامل ہیں، جن میں بین الاقوامی اے آئی سربراہ کانفرنس بھی شامل ہے، جس میں نیٹ ورک، خدمات اور اگلی نسل کے ڈیجیٹل انفراسٹرکچر میں اے آئی کے تبدیلی لانے والے کردار کو اجاگر کیا گیا ہے۔ اے آئی، 5جی، 6جی، اسمارٹ موبلٹی، سائبر سیکیوریٹی، کوانٹم کمپیوٹنگ، اور گرین ٹیکنالوجی میں 1,600 سے زیادہ نئے استعمال کے معاملات 100 سے زیادہ سیشنز اور 800 سے زیادہ اسپیکرز کے ذریعے پیش کیے گئے تھے۔

اس تقریب میں 150 ممالک کے 1.5 لاکھ سے زیادہ زائرین، 7,000 عالمی مندوبین اور 400 کمپنیوں نے شرکت کی تھی ، جس میں اختراع کاروں، اسٹارٹ اپس، پالیسی سازوں اور صنعت کے رہنماؤں کو اے آئی اور ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے مستقبل کی تشکیل کے لیے یکجا کیا گیا تھا۔

حکومت کے دیگر کلیدی اقدامات اور پالیسی پر زور

حکومت ہند تبدیلی لانے والے اقدامات کے ایک سلسلے کے ذریعے اپنے مصنوعی ذہانت کے وژن کو عملی شکل دے رہی ہے۔ یہ کوششیں ایک مضبوط اے آئی ماحولیاتی نظام کی تعمیر، اختراع کو فروغ دینے اور اس بات کو یقینی بنانے پر مرکوز ہیں کہ ٹیکنالوجی معاشرے کے ہر طبقے کو خدمت فراہم کرے۔ عالمی معیار کے تحقیقی مراکز بنانے سے لے کر گھریلو اے آئی ماڈل تیار کرنے تک، حکومت کا نقطہ نظر پالیسی، بنیادی ڈھانچے اور صلاحیت سازی کو یکساں پیمانے پر یکجا کرتا ہے۔

سینٹرز آف ایکسی لینس فار اے آئی

تحقیق پر مبنی اختراع کی حوصلہ افزائی کے لیے حکومت نے صحت کی دیکھ بھال، زراعت اور پائیدار شہروں جیسے اہم شعبوں میں تین سینٹر آف ایکسی لینس (سی او ای) قائم کیے ہیں۔ تعلیم کے لیے چوتھے سی او ای کا اعلان 2025 کے بجٹ میں کیا گیا تھا۔ ان مراکز کو باہمی تعاون کے مقامات کے طور پر کام کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے جہاں تعلیمی ادارے، صنعت اور سرکاری ادارے قابل پیمائش اے آئی حل تیار کرنے کے لیے اکٹھے ہوتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ نوجوانوں کو صنعت سے متعلق اے آئی مہارتوں کے ساتھ تیار کرنے، مستقبل کے لیے تیار افرادی قوت کی تعمیر کے لیے ہنر مندی کے لیے پانچ نیشنل سینٹرز آف ایکسی لینس قائم کیے گئے ہیں۔

اے آئی مسابقتی فریم ورک

یہ فریم ورک سرکاری اہلکاروں کے لیے منظم تربیت فراہم کرتا ہے، جس سے انہیں اے آئی کی ضروری مہارتیں حاصل کرنے اور پالیسی سازی اور حکمرانی میں ان کا استعمال کرنے میں مدد ملتی ہے۔ عالمی معیارات کے مطابق ڈیزائن کیا گیا، یہ فریم ورک اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ ہندوستان کا پبلک سیکٹر باخبر، متحرک اور اے آئی پر مبنی مستقبل کے لیے تیار رہے۔

سروم اے آئی: اسمارٹر آدھار سروسز

بنگلورو کی ایک کمپنی سروم اے آئی جدید مصنوعی ذہانت کی تحقیق کو عملی حکمرانی کے حل میں تبدیل کر رہی ہے۔ یونیک آئیڈینٹی فیکیشن اتھارٹی آف انڈیا (یو آئی ڈی اے آئی) کے ساتھ شراکت داری میں یہ آدھار خدمات کو ہوشیار اور زیادہ محفوظ بنانے کے لیے جنریٹو اے آئی کا استعمال کر رہا ہے۔ اپریل 2025 میں، سروم اے آئی کو ہندوستان کا خود مختار ایل ایل ایم ایکو سسٹم بنانے کی منظوری ملی، جو ایک اوپن سورس ماڈل ہے جو عوامی خدمات کی فراہمی کو بڑھانے اور ڈیجیٹل اعتماد کو فروغ دینے کے لیے بنایا گیا ہے۔

بھاشینی: وائس فار ڈیجیٹل انکلوژن

بھاشینی ایک مصنوعی ذہانت سے چلنے والا پلیٹ فارم ہے جو متعدد ہندوستانی زبانوں میں ترجمہ اور تقریر کے اوزار پیش کر کے زبانوں کی رکاوٹوں کو دور کرتا ہے۔ اس سے شہریوں کو ڈیجیٹل خدمات تک آسانی سے رسائی حاصل کرنے میں مدد ملتی ہے، خواہ وہ پڑھنے یا لکھنے میں آرام دہ نہ ہوں۔ جون 2025 میں، ڈیجیٹل انڈیا بھاشنی ڈویژن اور سینٹر فار ریلوے انفارمیشن سسٹمز (سی آر آئی ایس) نے عوام الناس سے روبرو ہونے والے ریلوے پلیٹ فارموں پر کثیر لسانی اے آئی حل کو تعینات کرنے کے لیے ایک مفاہمت نامے پر دستخط کیے ہیں۔

جولائی 2022 میں اپنے آغاز کے بعد سے، بھاشینی نے دس لاکھ ڈاؤن لوڈ کی حد کو عبور کیا ہے 20 ہندوستانی زبانوں کو سپورٹ کرتا ہے، اور 350 سے زیادہ اے آئی ماڈلز کو مربوط کرتا ہے۔ 450 سے زیادہ فعال صارفین کے ساتھ، یہ ڈیجیٹل شمولیت کو فروغ دینا اور لسانی تقسیم کو ختم کرنا جاری رکھے ہوئے ہے۔

بھارت جین اے آئی: بھارت کا کثیر لسانی اے آئی ماڈل

2 جون 2025 کو بھارت جین سمٹ میں آغاز کیا گیا، بھارت جین اے آئی حکومت کی مالی اعانت سے چلنے والا پہلا گھریلو ملٹی ماڈل ایک بڑی زبان کا ماڈل ہے۔ یہ 22 ہندوستانی زبانوں کی حمایت کرتا ہے اور متن، تقریر اور تصویر کی تفہیم کو مربوط کرتا ہے۔

گھریلو ڈیٹا سیٹوں کا استعمال کرتے ہوئے بنایا گیا، بھارت جین ہندوستان کے ثقافتی تنوع کو ظاہر کرتا ہے اور اسٹارٹ اپس اور محققین کو ہندوستانی ضروریات کے مطابق مصنوعی ذہانت کا حل تیار کرنے کے لیے ایک مشترکہ پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے۔

انڈیا اے آئی امپیکٹ سمٹ 2026

ہندوستان فروری 2026 میں اے آئی امپیکٹ سمٹ کی میزبانی کرے گا۔ سمٹ میں ہندوستان کی مصنوعی ذہانت کی صلاحیتوں کو پیش کیا جائے گا اور تمام شعبوں میں اختراعات کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔ 18 ستمبر 2025 کو ہندوستان نے ایونٹ کے لوگو اور اہم فلیگ شپ اقدامات کی نقاب کشائی کی ہے۔

اہم فلیگ شپ اقدامات یہ ہیں:

- **اے آئی پچ فیسٹ (اڑان)** دنیا بھر سے اے آئی اسٹارٹ اپس کے لیے ایک پلیٹ فارم ہے جس میں خواتین لیڈروں اور تبدیلی لانے والے معذور افراد پر توجہ دی گئی ہے۔
- **نوجوانوں، خواتین اور دیگر شرکاء کے لیے عالمی اختراعی چیلنجز** :اے آئی پر مبنی حل کو فروغ دینے کے لیے ایک پہل جو تمام شعبوں میں حقیقی دنیا کے عوامی چیلنجوں سے نمٹتی ہے۔
- **ریسرچ سمپوزیم:** اے آئی کی تازہ ترین تحقیق کو ظاہر کرنے اور ہندوستان، عالمی جنوب اور وسیع تر بین الاقوامی برادری کے سرکردہ محققین کو اپنے کام کاج، طور طریقوں اور شواہد کے تبادلے اور تعاون کی حوصلہ افزائی کے لیے اکٹھا کرنے کے لیے ایک اجتماع ہے۔
- **اے آئی ایکسپو:** یہ ایکسپو ذمہ دارانہ انٹیلی جنس پر توجہ مرکوز کرے گا اور اس میں ہندوستان اور 30 سے زیادہ ممالک کے 300 سے زیادہ نمائش کنندگان شامل ہوں گے۔

جس تقریب میں سمٹ کے لوگو اور کلیدی فلیگ شپ اقدامات کی نقاب کشائی کی گئی، اس میں ہندوستان کے مخصوص ڈیٹا پر تربیت یافتہ مقامی اے آئی ماڈل بنانے کے لیے آٹھ نئے بنیادی ماڈل اقدامات کا بھی آغاز کیا گیا۔ ایک اور بڑی توجہ اے آئی ڈیٹا لیبز پر تھی، جس نے پورے ہندوستان میں تیس لیبز کا آغاز کیا، جس سے 570 لیب نیٹ ورک تشکیل پائی۔ پہلی 31 لیبز نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف الیکٹرانکس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی (این آئی ای ایل آئی ٹی) اور انڈسٹری پارٹنرز کے اشتراک سے قائم کی گئی تھیں۔ یہ لیبز انڈیا اے آئی مشن کی فیوچر اسکلز پہل کے تحت بنیادی اے آئی اور ڈیٹا کی تربیت فراہم کرتی ہیں۔

تقریب کے دوران انڈیا اے آئی فیلوشپ پروگرام اور پورٹل کو بھی بڑھا کر 13,500 اسکالرز کو مدد فراہم کی گئی۔ اس میں تمام شعبوں کے 8,000 انڈر گریجویٹ، 5,000 پوسٹ گریجویٹ، اور 500 پی ایچ ڈی محققین شامل ہیں۔ فیلوشپس اب انجینئرنگ، میڈیسن، قانون، کامرس، کاروبار اور لبرل آرٹس جیسے شعبوں کے طلبا کے لیے بھی دستیاب ہیں۔

روزمرہ کی زندگی اور کام میں اے آئی کا استعمال

مصنوعی ذہانت اختراع کی ایک نئی لہر کو چلا رہی ہے جو صحت کی دیکھ بھال اور کاشتکاری سے لے کر تعلیم و تربیت، حکمرانی اور آب وہوا کی پیش گوئی تک روزمرہ کی زندگی کے ہر حصے تک رسائی حاصل ہے ۔ یہ ڈاکٹروں کو بیماریوں کی تیزی سے تشخیص کرنے میں مدد کرتا ہے، کسانوں کو ڈیٹا پر مبنی فیصلے کرنے میں مدد کرتا ہے، طلباء کے لیے سیکھنے کے نتائج کو بہتر بناتا ہے، اور حکمرانی کو زیادہ موثر اور شفاف بناتا ہے۔

اس تبدیلی کے مرکز میں لارج لینگوئج ماڈل (ایل ایل ایم) ایک جدید اے آئی سسٹم ہے جو انسان کی طرح متن کو سمجھنے اور تیار کرنے کے لیے بڑی مقدار میں ڈیٹا سے سیکھتا ہے۔ ایل ایل ایم وہ ہیں جو چیٹ بوٹس، ترجمہ کے ٹولز اور ورچوئل اسسٹنٹ کو ممکن بناتے ہیں۔ وہ لوگوں کے لیے معلومات تلاش کرنا، سرکاری خدمات کا استعمال کرنا اور اپنی زبان میں نئی مہارتیں سیکھنا آسان بناتے ہیں۔

اے آئی کے تئیں ہندوستان کا نقطہ نظر ٹیکنالوجی سے بالاتر ہے، جس میں شمولیت اور بااختیار بنانے پر توجہ دی گئی ہے۔ قومی اقدامات اور عالمی تعاون کے ذریعے اے آئی کا استعمال حقیقی دنیا کے چیلنجوں کو حل کرنے، عوامی خدمات کو بڑھانے اور ہر شہری کے لیے مواقع کو زیادہ قابل رسائی بنانے کے لیے کیا جا رہا ہے۔ دیہی علاقوں میں صحت کی دیکھ بھال کو بہتر بنانے اور موسمی نمونوں کی پیش گوئی کرنے سے لے کر عدالتی فیصلوں کو علاقائی زبانوں میں ترجمہ کرنے تک، اے آئی ڈیجیٹل طور پر بااختیار اور مساوی طور پر ہندوستان کی تعمیر میں ترقی کے ایک طاقتور معاون کے طور پر ابھر رہا ہے۔ کچھ کلیدی شعبے جہاں اے آئی روزمرہ کی زندگی کو بہتر بنا رہا ہے وہ یہ ہیں:

حفظان صحت

اے آئی صحت کی دیکھ بھال کی فراہمی کو تبدیل کر رہا ہے۔ یہ ڈاکٹروں کو بیماریوں کا جلد پتہ لگانے، طبّی اسکینوں کا تجزیہ کرنے اور ذاتی علاج کی سفارش کرنے میں مدد کرتا ہے۔ اے آئی سے چلنے والے ٹیلی میڈیسن پلیٹ فارم دیہی علاقوں میں مریضوں کو اعلیٰ اسپتالوں کے ماہرین سے جوڑتے ہیں، جس سے دیکھ بھال کے معیار کو بہتر بناتے ہوئے وقت اور لاگت کی بچت ہوتی ہے۔ صحت کی دیکھ بھال میں محفوظ اور اخلاقی اے آئی کو فروغ دینے والے عالمی ادارے ہیلتھ اے آئی میں ہندوستان کی شرکت اور برطانیہ اور سنگاپور جیسے ممالک کے ساتھ آئی سی ایم آر اور انڈیا اے آئی کے درمیان تعاون ذمہ دارانہ اختراع اور عالمی سطح کے بہترین طریقوں کو یقینی بنا رہے ہیں۔

زراعت

کسانوں کے لیے اے آئی ایک قابل اعتماد ڈیجیٹل ساتھی ہے۔ یہ موسم کی پیش گوئی کرتا ہے، کیڑے مکوڑوں کے حملوں کا پتہ لگاتا ہے، اور آبپاشی اور بوائی کے لیے بہترین اوقات تجویز کرتا ہے۔ زراعت اور کسانوں کی بہبود کی وزارت کسان ای۔ مترا جیسے اقدامات کے ذریعے مصنوعی ذہانت کا استعمال کر رہی ہے، جو ایک ورچوئل اسسٹنٹ ہے جو کسانوں کو پی ایم کسان سمان ندھی جیسی سرکاری اسکیموں تک رسائی حاصل کرنے میں مدد کرتا ہے۔

کیڑے مکوڑوں کی نگرانی کا قومی نظام اور فصلوں کی صحت کی نگرانی سیٹلائٹ کے اعداد و شمار، موسمی معلومات اور مٹی کے تجزیے کو یکجا کر کے حقیقی وقت پر مشورہ فراہم کرتی ہے جو پیداوار اور آمدنی کی حفاظت کو بہتر بناتا ہے۔

تعلیم اور ہنر مندی

اے آئی کو ہندوستان کے تعلیمی نظام میں ضم کیا جا رہا ہے تاکہ سیکھنے کو مزید جامع، دلکش اور مستقبل کے لیے تیار بنایا جا سکے۔ قومی تعلیمی پالیسی (این ای پی) 2020 کے تحت، سنٹرل بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن (سی بی ایس ای) چھٹی جماعت سے 15 گھنٹے کا اے آئی اسکل ماڈیول اور نویں سے بارہویں جماعت تک اختیاری اے آئی مضمون پیش کرتا ہے۔ این سی ای آر ٹی کا دکشا ڈیجیٹل لرننگ پلیٹ فارم رسائی کو بڑھانے کے لیے، خاص طور پر بصارت سے محروم سیکھنے والوں کے لیے، ویڈیو میں مطلوبہ الفاظ کی تلاش اور بلند آواز میں پڑھنے کی خصوصیات جیسے اے آئی ٹولز کا استعمال کرتا ہے۔

اس کے علاوہ، ایم ای آئی ٹی وائی کے تحت نیشنل ای- گورننس ڈویژن (این ای جی ڈی) نے اپنے شراکت داروں کے ساتھ مل کر یووائی: یوتھ فار انتی اور وکاس ود اے آئی کو نافذ کیا ہے، جو ایک قومی پروگرام ہے جس کا مقصد کلاس 8 سے 12 تک کے طلباء کو اے آئی اور سماجی مہارتوں کے ساتھ آراستہ کرتا ہے۔ یہ پروگرام طلبا کو آٹھ موضوعاتی شعبوں: کرشی، آروگیہ، شکشا، پریاورن، پریواہن، گرامین وکاس، اسمارٹ سٹیز، اور ودھی اور نیائے میں اے آئی مہارتوں کو سیکھنے اور ان کا استعمال کرنے کے لیے ایک پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے، جو انہیں حقیقی دنیا کے چیلنجوں کے لیے اے آئی پر مبنی حل تیار کرنے سے متعلق بااختیار بناتا ہے۔

حکمرانی اور انصاف کی فراہمی

کیا اے آئی بے روزگاری کا باعث بنے گی؟

مصنوعی ذہانت کو اکثر ملازمتوں کے لیے خطرے کے طور پر دیکھا جاتا ہے، لیکن حقیقت میں یہ نئی قسم کے مواقع پیدا کر رہی ہے۔ نیسکام کی رپورٹ "ایڈوانسنگ انڈیا ز اے آئی اسکلز" (اگست 2024) کے مطابق ہندوستان کی اے آئی صلاحیت کی بنیاد 2027 تک تقریباً 6 سے 6.5 لاکھ پیشہ ور افراد سے بڑھ کر 12.5 لاکھ سے زیادہ ہونے کی امید ہے، جس کی سالانہ شرح نمو 15 فیصد ہے۔

اے آئی ڈیٹا سائنس، ڈیٹا کیوریشن، اے آئی انجینئرنگ اور تجزیات جیسے شعبوں میں مانگ کو بڑھا رہا ہے۔ اگست 2025 تک، تقریباً 8.65 لاکھ امیدواروں نے مختلف ابھرتے ہوئے ٹکنالوجی کورسز میں داخلہ لیا ہے یا تربیت حاصل کی ہے، جس میں اے آئی اور بگ ڈیٹا اینالیٹکس میں 3.20 لاکھ شامل ہیں۔

مستقبل کے لیے افرادی قوت کو تیار کرنے کے لیے، الیکٹرانکس اور اطلاعاتی ٹیکنالوجی کی وزارت، ایم ای آئی ٹی وائی نے فیوچر اسکلز پرائم کا آغاز کیا ہے، جو ایک قومی پروگرام ہے جو اے آئی سمیت 10 نئی اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز میں آئی ٹی پیشہ ور افراد کو دوبارہ ہنر مند بنانے اور ان کی مہارت کو بڑھانے پر مرکوز ہے۔ اگست 2025 تک، 18.56 لاکھ سے زیادہ امیدواروں نے فیوچر اسکلز پرائم پورٹل پر سائن اپ کیا تھا، اور 3.37 لاکھ سے زیادہ نے اپنے کورسز کامیابی کے ساتھ مکمل کیے تھے۔

اے آئی حکمرانی اور عوامی خدمات کی فراہمی کو نئی شکل دے رہا ہے۔ سپریم کورٹ آف انڈیا کے مطابق، ای-کورٹس پروجیکٹ مرحلہ III کے تحت، نظام انصاف کو زیادہ مؤثر اور قابل رسائی بنانے کے لیے جدید ٹیکنالوجیز کو مربوط کیا جا رہا ہے۔ مصنوعی ذہانت اور اس کے ذیلی سیٹ جیسے مشین لرننگ، آپٹیکل کریکٹر ریکگنیشن، اور نیچرل لینگویج پروسیسنگ کا استعمال ترجمہ، پیش گوئی، انتظامی کارکردگی، خودکار فائلنگ، انٹلی جینٹ شیڈولنگ اور چیٹ بوٹس کے ذریعے مواصلات میں کیا جا رہا ہے۔ ہائی کورٹس میں اے آئی کے ذریعے کیے جا رہے ترجمہ سے متعلق کمیٹیاں سپریم کورٹ اور ہائی کورٹ کے فیصلوں کا مقامی زبانوں میں ترجمہ کرنے کی نگرانی کر رہی ہیں۔ ای-ایچ سی آر اور ای-آئی ایل آر جیسے ڈیجیٹل قانونی پلیٹ فارم اب شہریوں کو متعدد علاقائی زبانوں میں فیصلوں تک آن لائن رسائی فراہم کرتے ہیں، جس سے انصاف کی فراہمی زیادہ شفاف اور جامع ہوتی ہے۔

موسم کی پیش گوئی اور آب و ہوا کی خدمات

اے آئی قدرتی واقعات کی پیش گوئی کرنے اور ان سے نمٹنے کی ہندوستان کی صلاحیت کو مضبوط کر رہا ہے۔ ہندوستان کا محکمہ موسمیات بارش، دھند، بجلی اور آگ کی پیش گوئی کرنے کے لیے اے آئی پر مبنی ماڈلز کا استعمال کرتا ہے۔ ایڈوانسڈ ڈیورک تکنیک طوفان کی شدت کا اندازہ لگانے میں مدد کرتی ہے، جبکہ موسم جی پی ٹی، جو ایک آنے والا اے آئی چیٹ بوٹ ہے، کسانوں اور آفات سے نمٹنے والی ایجنسیوں کو حقیقی وقت میں موسم اور آب و ہوا سے متعلق مشورے پیش کرے گا۔

جامع سماجی ترقی کے لیے اے آئی

نیتی آیوگ کی رپورٹ، اے آئی فار انکلوسیو سوسائٹل ڈیولپمنٹ (اکتوبر 2025) ہندوستان کی غیر رسمی افرادی قوت کو بااختیار بنانے کے لیے ٹیکنالوجی کے استعمال کے لیے ایک روڈ میپ مرتب کرتی ہے۔ اس سلسلے میں یہ ایک اہم سوال پوچھتا ہے: دنیا کی جدید ترین ٹیکنالوجیز سب سے زیادہ نظر انداز کیے جانے والے کارکنوں تک کیسے پہنچ سکتی ہیں تاکہ وہ رکاوٹوں پر قابو پا سکیں اور ہندوستان کی ترقی کی کہانی میں اپنی جگہ کا دعوی کر سکیں؟

یہ رپورٹ غیر رسمی کارکنوں کے حقیقی زندگی کے تجربات پر مبنی ہے۔ یہ راجکوٹ میں گھریلو صحت کی دیکھ بھال کرنے والے معاون فرد، دہلی میں بڑھئی، ایک کسان، اور بہت سے دوسرے لوگوں کے چیلنجوں اور امنگوں کی عکاسی کرتا ہے۔ یہ کہانیاں مستقل رکاوٹوں کو ظاہر کرتی ہیں، بلکہ اس بے پناہ صلاحیت کو بھی ظاہر کرتی ہیں جو سوچ سمجھ کر تعینات کی گئی ٹیکنالوجی کو کھول سکتی ہے۔ ان لاکھوں لوگوں کے لیے، ٹیکنالوجی کو ان کی مہارتوں کی جگہ نہیں لینا چاہیے، اسے انہیں بڑھانا چاہیے۔

روڈمیپ میں اس بات پر تبادلہ خیال کیا گیا ہے کہ کس طرح مصنوعی ذہانت، انٹرنیٹ آف تھنگز، بلاک چین، روبوٹکس، اور عمیق تعلیم ہندوستان کے 490 ملین غیر رسمی کارکنوں کو درپیش نظامی رکاوٹوں کو دور کر سکتی ہے۔ یہ ایک ایسے مستقبل کا تصور کرتا ہے جہاں 2035 تک وائس فرسٹ اے آئی انٹرفیس زبان اور خواندگی کی رکاوٹوں پر قابو پالیں۔ اسمارٹ کنٹریکٹ بروقت اور شفاف ادائیگیوں کو یقینی بنائیں گے۔ مائیکرو اسناد اور آن ڈیمانڈ لرننگ کارکنوں کو اپنی خواہش کی رفتار کو بڑھانے کا موقع فراہم کرے گی۔

اس وژن کے مرکز میں ڈیجیٹل شرم سیتو مشن ہے، جو ہندوستان کے غیر رسمی شعبے کے لیے بڑے پیمانے پر فرنٹیئر ٹیکنالوجیز کو تعینات کرنے کی ایک قومی پہل ہے۔ یہ مشن استطاعت اور وسیع پیمانے پر اپنانے کو یقینی بنانے کے لیے شخصیت یا شعبے پر مبنی ترجیحات، ریاست پر مبنی نفاذ، ریگولیٹری اہلیت، اور اسٹریٹجک شراکت داری پر مرکوز ہے۔ یہ حکومت، صنعت اور سول سوسائٹی کو متحرک کرے گا، جس کی رہنمائی ایک مضبوط کثیر سطحی اثرات کی تشخیص کے فریم ورک سے ہو گی۔

رپورٹ میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ اس جامع ڈیجیٹل چھلانگ کو حاصل کرنے کے لیے امید سے زیادہ کچھ کرنے کی ضرورت ہو گی۔ اس میں آر اینڈ ڈی، ٹارگیٹڈ اسکلنگ پروگراموں اور ایک مضبوط اختراعی ماحولیاتی نظام میں ٹھوس سرمایہ کاری کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر جیسے آدھار، یو پی آئی، اور جن دھن کے ساتھ ہندوستان کی ماضی کی کامیابیاں ظاہر کرتی ہیں کہ یہ جامع اور بڑے پیمانے کے پلیٹ فارم پر ممکن ہیں۔

مجوزہ نفاذ روڈمیپ:

مرحلہ اول(2026-2025) مشن اور نٹیشن

واضح اہداف، ٹائم لائنز اور قابل پیمائش نتائج کے ساتھ مشن چارٹر کا مسودہ۔ حکومت، صنعت، تعلیمی شعبے اور سول سوسائٹی کے اسٹیک ہولڈرز کو ترجیحات طے کرنے اور مقاصد کی وضاحت کے لیے شامل کیا جائے گا۔

مرحلہ 2 (2027-2026) ادارہ جاتی سیٹ اپ اور گورننس ڈیزائن

کراس سیکٹرل گورننس ڈھانچے کا قیام، قائدانہ کردار اور نفاذ کا خاکہ۔ یہ مرحلہ گھریلو اختراع اور سرکاری- نجی شراکت داری کو فروغ دیتے ہوئے قانونی، ریگولیٹری اور ڈیجیٹل بنیادی ڈھانچے کی تیاری پر بھی توجہ مرکوز کرے گا۔

مرحلہ 3 (2029-2027) آزمائشی اور منتخب پروگرام کا آغاز

حقیقی دنیا کے حالات میں حل کی جانچ کے لیے اعلی تیاری والے شعبوں میں پائلٹ پروجیکٹ شروع کیے جائیں گے۔ رسائی اور آخری میل تک اپنانے کو ترجیح دی جائے گی، جس کی حمایت مضبوط نگرانی اور تشخیصی فریم ورک کے ذریعے کی جائے گی۔

مرحلہ 4 (2029 کے بعد) ملک گیر رول آؤٹ اور انضمام

ثابت شدہ حل ریاستوں اور شہروں میں پھیلائے جائیں گے۔ مقامی موافقت تمام شعبوں میں علاقائی مطابقت اور کارکنوں کی نقل و حرکت کو یقینی بنائے گی۔ اس مرحلے کا مقصد مشن کو ادارہ جاتی بنانا اور اس کے فوائد کو بڑے پیمانے پر برقرار رکھنا ہو گا۔

2035 تک، مشن ہندوستان کو جامع مصنوعی ذہانت کی تعیناتی میں عالمی رہنما کے طور پر تصور کرتا ہے۔ یہ اس بات کو یقینی بنانا چاہتا ہے کہ ٹیکنالوجی نہ صرف ترقی کو آگے بڑھائے بلکہ ذریعہ معاش کو بھی مضبوط کرے، مواقع تک رسائی کو یقینی بنائے اور ایک مساوی اور بااختیار ڈیجیٹل معیشت کی طرف ملک کے سفر کی حمایت کرے۔

نتیجہ

مصنوعی ذہانت میں ہندوستان کا سفر ایک واضح وژن اور فیصلہ کن کارروائی کی عکاسی کرتا ہے۔ کمپیوٹنگ کے بنیادی ڈھانچے کی توسیع سے لے کر گھریلو ماڈلز کو فروغ دینے اور اسٹارٹ اپس کی حمایت کرنے تک، ملک ایک مضبوط اے آئی ماحولیاتی نظام تشکیل دے رہا ہے جو شہریوں کو فائدہ پہنچاتا ہے اور اختراع کو آگے بڑھاتا ہے۔ زراعت، صحت کی دیکھ بھال، تعلیم وتربیت اور حکمرانی میں کیے گئے اقدامات حقیقی اثرات کے ساتھ عملی استعمال کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ انڈیا اے آئی مشن، ڈیجیٹل شرم سیتو، اور بنیادی ماڈل کی ترقی جیسے اسٹریٹیجک اقدامات اس بات کو یقینی بنا رہے ہیں کہ تحقیق، مہارت اور صنعت کاری کو فروغ دیتے ہوئے اختراع ہر شہری تک پہنچے۔ یہ کوششیں وکست بھارت 2047 کے وژن کو آگے بڑھاتے ہوئے ہندوستان کے لیے عالمی اے آئی لیڈر کے طور پر ابھرنے کی ایک مضبوط بنیاد رکھتی ہیں۔

*****

حوالہ جات:

References

Ministry of Electronics & IT

- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2132817
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2108810
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2113095
- https://www.pib.gov.in/FactsheetDetails.aspx?Id=149242
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2132377
- https://indiaai.gov.in/article/building-india-s-foundational-ai-models-indiaai-innovation-initiative
- https://indiaai.gov.in/globalindiaaisummit/about-global-indiaai-summit
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2108961
- https://aikosh.indiaai.gov.in/home
- https://bhashini.gov.in/about-bhashini
- https://bhashini.gov.in
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2135178
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2112485
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2163813

Ministry of Communications

- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2175355
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2175639

Department of Science and Technology

- https://bharatgen.com/

Ministry of Agriculture & Farmers Welfare

- https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=2002010
  NITI Aayog
- https://niti.gov.in/AI-for-Viksit-Bharat-the-opportunity-for-accelerated-economic-growth.pdf
- https://niti.gov.in/sites/default/files/202510/Roadmap_On_AI_for_Inclusive_Societal_Development.pdf
  See in PDF

*

Technology

Transforming India with AI

Over ₹10,300 crore investment & 38,000 Graphics Processing Unit (GPUs) powering inclusive innovation

(Explainer ID: 156786)

ش ح۔ م م ع۔ م ذ

(U N.4040)